شفیق فاروقی

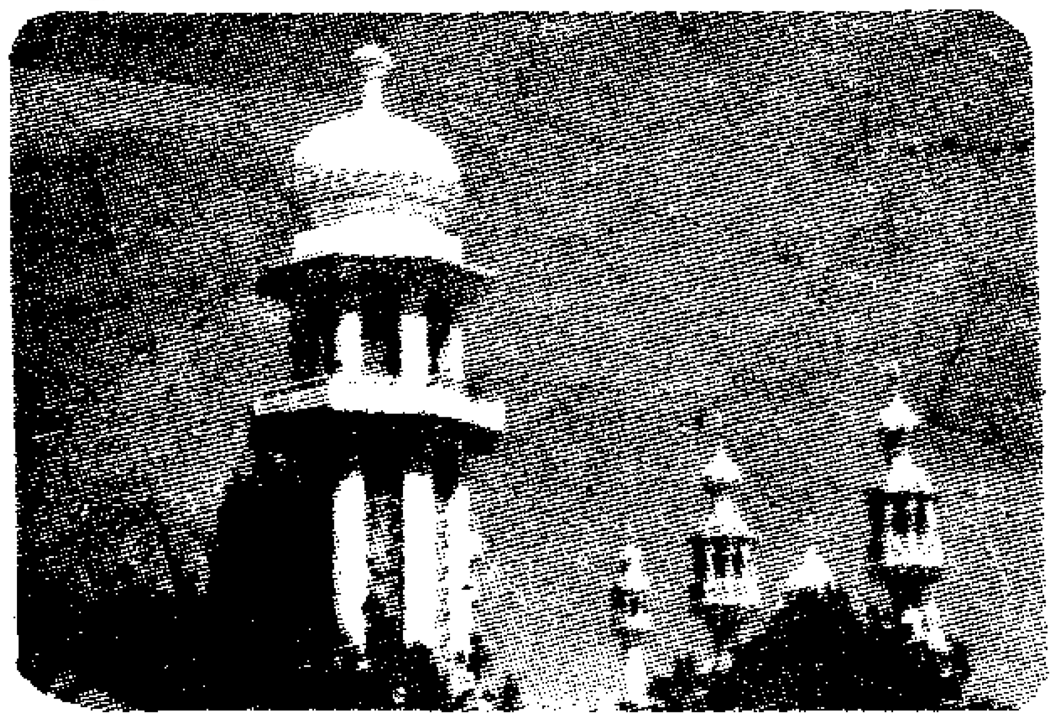

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

دارالعلوم حقانیہ کے بجٹ اجلاس میں بیس لاکھ روپے کی منظوری

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس آج یہاں دارالعلوم کے لائبریری ہال میں زیر صدارت حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب منعقد ہوا جس میں ملک کے دور دراز حصوں سے دارالعلوم کے ارکان شوریٰ نے شرکت کی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے مختصر خطاب کے بعد مولانا سمیع الحق نے بجٹ پیش کیا جس میں دارالعلوم کے تمام شعبوں کی کارگذاری اور آمد و خرچ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی تھی۔ مولانا سمیع الحق نے سال رواں کے سالانہ اخراجات کے لئے ۲۰ لاکھ اٹھاسی ہزار ۶ سو روپے کا میزانیہ پیش کیا (جو الگ صفحے پر منسلک ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ سال گذشتہ دارالعلوم کے مختلف مدات پر ۱۵ لاکھ چھیاسی ہزار سات سو ۳۰ روپے خرچ ہوئے۔ بجٹ اجلاس میں ارکان نے دارالعلوم کی ترقیاتی سکیموں پر کھل کر اظہار خیال کیا اور دارالعلوم کے مثالی اور متوازن بجٹ کو سراہا۔ اجلاس نے ملک و ملت کے مشاہیر اہل علم و فضل اور دارالعلوم کے بعض ارکان کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔ اور ان کے لئے مغفرت کی دعائیں کیں حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

○ اس بار عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی علالت کی وجہ سے مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے حسب معمول اکوڑہ و ملحقات سے آنے والے سینکڑوں مخلصین و حاضرین کے ایک بہت بڑے مجمع سے خطاب فرمایا۔ اور نماز عید کے بعد کثرت سے آنے والے عقیدت مندوں اور مخلصین و محبین سے مصافحہ و ملاقات کرتے رہے۔

○ ۵ اگست۔ مولانا مفتی ولی حسن صاحب کراچی، قاری سعید الرحمٰن صاحب راولپنڈی۔ مولانا محمد جمیل خان صاحب کراچی دارالعلوم تشریف لائے۔ رات کا قیام مولانا سمیع الحق کے ہاں تھا۔ صبح شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی۔ اور مفتی ولی حسن صاحب نے دارالحدیث میں طلبہ سے خطاب بھی فرمایا۔

○ ——— ماہنامہ الحق کے کاتب مولانا عبدالواحد خوشنویس کی والدہ طویل علالت کے بعد یکم اگست ۸۵ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار اور نیک خاتون تھیں۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے ❖